سوال

(172)اوپر مسجدنیچے دوکانیں بناکرکرایہ پر دینا جائز ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ مسجد کے نیچے دکانیں اس کے مصارف کے لیے بنوانا کیسا ہے، اوراس میں نماز کا کیا حکم ہے، کیونکہ مسجد کا خرچ بغیر آمد کے بعض جگہ چلنا دشوار ہے، اس مسئلہ کو مدلل کتب معتبرہ فقہ سے ارقام فرمادیں؟ بینوا توجروا

درصورت موقومہ معلوم کرنا چاہیے، کہ مسجد کے نیچے یا اس کے اوپر دکان بلاوقف اپنے منافع کے واسطے بنائی، تووہ مسجد حکم میں مسجد کے نہیں ہے، کیوں کہ زیر و بالا اس کا خالص واسطے اللہ تعالیٰ کے نہ ہوا، اورجو وقف کیا دکان زیر و بالا کو مصالح مسجد، اورخرچ مرمت مسجد کے واسطے تووہ مسجد حکم مسجد شرعی میں ہوگی، کیوں کہ اس میں سے حق تصرف و منافع عباد کا زائل ہوگیا، اوروہ مسجد خالص واسطے اللہ تعالیٰ کے قرارپائی، ایسا ہی کتب معتبرہ فقہ سے واضح ہوتا ہے۔
"قولہ ومن جعل مسجدا تحتہ سرداب وھو بیت یتخذ تحت الأرض لغرض تبرد الماء وغیرہ أوقوۃ یتالیس واحدا منھما للمسجد فلیس بمسجد ولہ بیعہ ویورث عنہ إذامات بخلاف ما إذا کان السرداب اوالعلو موقوفا المصالح المسجد فإنہ یجوز إذلاملک فیہ لاحد بل ھومن تتمیم مصالح المسجد کسرداب مسجد بیت المقدس ھذا ھوظاھر المذھب۔ ھذا خلاصۃ مافی الھدایۃ فتح القدیر وغیرھما واللہ تعالیٰ أعلم بالصواب"
(سید محمد نذیر حسین (فتاویٰ نذیریہ جلد نمبر ۱ ص ۲۳۴)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد09ص